تبصرے

اقبال کے آخری دو سال - از ڈاکٹر عاشق حسین بٹالوی۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۹۰۶ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلد نو روپے۔ پتہ :- اقبال اکاڈمی پاکستان۔ کراچی۔

ڈاکٹر اقبال پر اب تک سیکڑوں کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ مگر یہ کتاب اپنی نوعیت میں سب سے جُدا ہے۔ اس کا اصل مقصد تو یہ دکھانا ہے کہ مرحوم نے اپنی عمر کے آخری دو برسوں میں پنجاب مسلم لیگ کے صدر کی حیثیت سے کیا کام کیا۔ اور اس کی کیا اہمیت ہے لیکن اس کام کے پس منظر کے طور پر فاضل مصنف نے اپنی داستان اُس زمانہ سے شروع کی ہے جبکہ پنجاب کی قسمت کا مالک سر مائیکل اوڈوائر تھا۔ چنانچہ کتاب دو حصّوں میں تقسیم ہے۔ پہلا حصہ جس کا عنوان ہی پس منظر ہے سات ابواب پر مشتمل ہے اور اس میں ۱۹۱۳ء سے لے کر ۱۹۳۵ء تک کے پنجاب کے اصلاً اور پورے ملک کے ضمناً سیاسی حالات و واقعات۔ سیاسی انجمنوں اور اداروں کے کارنامے اور پنجاب کی مشہور شخصیتوں مثلاً سر فضل حسین۔ سر محمد شفیع۔ سکندر حیات، لالہ لاجپت رائے ڈاکٹر محمد عالم۔ مولانا ظفر علی خان کی مختلف سرگرمیاں۔ ان کا تذکرہ مفصل اور پُر از معلومات طریقہ پر کیا گیا ہے۔ دوسرا حصہ جو اصل موضوعِ کتاب ہے اُس وقت کی تاریخ سے شروع ہوتا ہے جب پنجاب میں ۱۹۳۶ء کے انتخابات کے موقع پر مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ قائم ہوا۔ اس سلسلہ میں پنجاب میں انتخابات کی چہل پہل۔ سیاسی پارٹیوں کی باہمی آویزش۔ کانگریس کی مسلم عوام کے ساتھ رابطہ پیدا کرنے کی تحریک، پنجاب میں کانگریسی حکومت۔ سکندر جناح پیکٹ اور مسجد شہید گنج کا قضیئہ نامرضیہ۔ آل انڈیا مسلم لیگ کا پنجاب مسلم لیگ جس کے صدر ڈاکٹر صاحب مرحوم تھے اُس کو الحاق نہ دینا۔ ان سب کو پوری تفصیل اور وضاحت سے بیان کیا گیا ہے اور اس طرح کتاب کا خاتمہ اس حیرت انگیز واقعہ پر ہوا ہے کہ جب کتاب کے مصنف جو صوبہ مسلم لیگ کے جوائنٹ سکریٹری تھے اپنے ساتھیوں کے ساتھ صوبہ لیگ کے الحاق سے مایوس و ناکام ہو کر کلکتہ سے جہاں آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس ہوا تھا لاہور کے اسٹیشن پر پہونچے تو انہیں ڈاکٹر اقبال کی وفات کی خبر ملی